

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

(10)

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ ----- (ادارہ)

مولانا عبد البصیر حقانی

آپ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ / ۷ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں جو باش خورداغیانہ ولایت جوزجان افغانستان میں مولانا محمد عیسیٰ کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے ہے۔ ابتدائی تعلیم و تربیت والد محترم کے زیر سایہ حاصل کی۔ علم نحو، علم منطق کی ابتدائی کتابیں گاؤں میں مولانا محمد سے پڑھیں، پھر اپنے بھائی کے ساتھ تحصیل علم کے لئے زیارت بلوچستان گئے۔ وہاں مولانا نیا زحمہ کے مدرسہ میں مولانا عبدالصمد اخوندزادہ الزامی سے استفادہ کیا۔ اس کے بعد چارباغ چلیکسر سوات میں تحقیقی علم بھجانے کے لئے گئے۔ دورہ تفسیر شاہ منصور صوابی میں پڑھا۔ بلاخر مرکز علم و عرفان جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور یہاں مشائخ و اساتذہ سے مستفید ہو کر ۱۴۲۰ھ میں بن فراغت حاصل کی۔ سلوک و تصوف کی منازل طے کرنے کے لئے حضرت مولانا پیر عبدالسلام (المعروف پیر سابق پیر صاحب) کے ہاتھ میں ہاتھ دیا اور نقشبندی سلسلہ کے اذکار کرتے رہے۔

فراغت کے فوراً بعد درس و تدریس کے مبارک مشغلہ سے وابستہ ہوئے اور تادم تحریر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مولانا کو تمام فنون پر کافی دسترس حاصل ہے۔ طلباء کے لئے مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درس و تدریس کے ساتھ اور فضلاء حقانیہ کی طرح قلم و قراطاس سے بھی رابطہ رکھے ہوئے ہیں۔ اب تک صرف عربی میں بیشتر کتابیں تصنیف فرما چکے ہیں۔ ان میں بعض کا مختصر تعارف درج ذیل ہے :

۱) مفاتیح الجنان فی علوم القرآن (عربی) : سلفاً و خلفاً علوم القرآن پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں

ہیں۔ البرہان فی علوم القرآن للرحمنی، القرآن فی علوم القرآن للسیوطی، مناهل العرفان

للقزاقی، التبان للصابونی اور مولانا مفتی محمد زرولی خان کی مقدمہ تفسیر پر غیر مطبوعہ کتاب اسی فن کی بہترین کتابیں ہیں۔ مولانا عبد البصیر حقانی نے بھی منافع الجہان لکھ کر علوم القرآن کی کتابوں میں ایک اچھا اضافہ کیا ہے۔

(۲) ازہار دشت لیلی فی کشف اغراض تفسیر البیضاوی : قاضی بیضاوی کی تفسیر وفاق المدارس کے نصاب کے مطابق درس نظامی کے درجہ موقوف علیہ میں رابع اولی پارہ اول پڑھائی جاتی ہے۔ تفسیر بیضاوی کی وقت کسی پر مخفی نہیں۔ مولانا عبد البصیر حقانی نے علامہ بیضاوی کے اغراض تفسیر کو نہایت آسان عام فہم عربی زبان میں پیش کیا ہے۔

(۳) انوار الحقانی، مقدمہ از دھار دشت لیلی : از دھار دشت لیلی تفسیر بیضاوی کے اغراض پر مشتمل ہے۔ مولانا نے اس کے مقدمہ کو الگ کتابی صورت میں بھی شائع کیا ہے۔

(۴) سیر الجبروت شرح مسلم الثبوت : مسلم الثبوت کو درس نظامی میں بلند پایہ مقام حاصل ہے جو عام طور پر انہی مدارس میں درجہ تکمیل میں پڑھائی جاتی ہے جو وفاق المدارس کے طوق الحاق سے آزاد ہیں۔ وفاق المدارس نے فنون کی نہایت اہم کتابوں کو نصاب سے خارج کر دیا ہے جسے پڑھ کر طالب علم کی استعداد بڑھتی تھی۔ بہر حال مسلم الثبوت کی شرح حقانی فاضل نے سیر الجبروت کے نام سے لکھی جو اسی کتاب کے پڑھانے والے اساتذہ اور پڑھنے والے طلباء کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔

(۵) بصیرۃ الجوزجانی فی توضیح الباب الاخیر من الصحیح البخاری : صحیح بخاری کو کتاب اللہ کے بعد کا درجہ حاصل ہے۔ امام بخاری کے تراجم الابواب عام طور پر مشکل ہوتے ہیں۔ شرح اکثر و بیشتر اسی پر بات کرتے ہیں۔ مولانا عبد البصیر حقانی نے بھی صحیح بخاری کے آخری باب کی دلنشین توضیح و تشریح کی ہے۔ بخاری شریف کے اختتام پر اساتذہ حدیث اسی آخری باب پر گھنٹوں تقاریر کرتے ہیں۔ مولانا حقانی نے اسی خاطر اس قدر جامع اور مفصل کتاب اسی ایک باب پر لکھی تاکہ علماء و طلباء کو ختم بخاری میں آسانی ہو۔

(۶) الحملۃ الفدائیۃ علی الکفرۃ الفجورۃ : کفار و مشرکین امریکہ اور اس کے اعوان و انصار جو مسلمانوں کو افغانستان، چیچنیا، عراق وغیرہ میں طرح طرح ستاتے ہیں۔ ان پر فدائی حملہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اسی موضوع پر مولانا نے ”الحملۃ الفدائیۃ“ لکھی ہے۔ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

(۷) تفسیر فتح البصیر فی معرفۃ معانی کلام ربنا السميع البصیر : قرآن کریم کی ترجمہ تفسیر پر مشتمل ابھی تک شائع نہیں ہوئی البتہ دیگر تمام کتابیں شائع ہوئی ہیں اور بازار سے دستیاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس حقانی فاضل کو مزید ہمت و توفیق عطا فرماوے۔